نعت

اے رسول خدا سرور انبیاء — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تجھ سا ڈھونڈے ملے نہ کہیں دوسرا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیری صورت خدائی کی تکمیل ہے — تیری سنت بھلائی کی تعمیل ہے
ساری دنیا کہے تجھ کو نور خدا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرے الطاف ہیں برزمان و زمیں — تیرا ہر فیصلہ ہے قرآن مبیں
تیری ہر بات میں ہے خدا کی رضا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
سارے عالم میں ڈھونڈا ملا نہ کہیں — کوئی تجھ سا امیں تیرا فکر حسیں
تیرا رتبہ بلند تر ہے بعد از خدا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرے اصحاب سب سے ہیں اعلیٰ ہوئے — تیری صحبت ملی جس سے بالا ہوئے
یہ ترا سلسلہ سب ہے نور ہدیٰ — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرا ذکر حسیں جس جگہ بھی چلے — دل کو لذت ملے جاں کو فرحت ملے
دل ترے عشق میں میرا ڈوبا ہوا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
تیرے اقوال میں تیرے کردار میں — تیرے افعال میں تیرے افکار میں
سارے عالم کی ہے بس انہیں میں بقا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
خالق خلق منظر پہ لایا تجھے — خاتم الانبیاء پھر بنایا تجھے
سارے نبیوں نے کی اک تری اقتدا — تو ہے سب سے جدا تو ہے سب سے جدا
ایسی عظمت خدا نے بنائی تری — سارے عالم پہ رحمت ہے چھائی تری
عرش رَبِّ عُلیٰ ہے تری انتہا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا
آج در پہ ترے یہ حبیب حزیں — التجا کر رہا ہے بصدق و یقیں
ہو شفاعت مری بس بروز جزا — تو ہے سب سے جدا، تو ہے سب سے جدا

مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی
مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ فیصل آباد